REGD NO. L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

59

الفضل

روزنامہ

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۳ ″
سہ ماہی	۷ ″
ماہوار	۲½

فی پرچہ

۱۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ۱۹ شہادت ۱۳۳۰ ہش ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۵۱ء نمبر ۹۳

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"پس جیساکہ عبادت صرف خدا کے لئے مسلّم ہے۔ اور وہ واحد لاشریک ہے۔ اسی طرح ہمارا رسول اس بات میں واحد ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے۔ اور اس بات میں واحد ہے۔ کہ وہ خاتم الانبیاء ہے" منن الرحمٰن صفحہ ۱۹ و ۲۰

وزیر خارجہ پاکستان کی مراجعت

لندن۔ ۱۸ اپریل۔ وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان جمعہ کو لیک سکیس سے یہاں پہنچ جائیں گے اور چند روزہ قیام کے بعد دار الحکومت پاکستان کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ لندن کے مختصر قیام میں امید کی جاتی ہے۔ کہ آپ برطانیہ کے وزیر اعظم۔ وزیر خارجہ اور وزیر مملکت سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی۔ ۱۸ اپریل کشمیر ڈیمو کریٹک یونین کے صدر مسٹر پریم ناتھ بزاز نے ایک بیان میں ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے عوام کو شیخ عبداللہ کی نام نہاد آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کی تلقین کی ہے۔

مشرقی بنگال میں ایک سال اندر اندر بڑے بڑے زمینداروں سے زمینیں لیکر مزارعین میں تقسیم کردیجائینگی

کراچی ۱۸ اپریل آج یہاں مقامی صحافیوں کو مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین نے بتایا کہ مشرقی بنگال میں اگلے ایک سال کے اندر اندر بڑی بڑی زمینداریوں کو ختم کرکے زمینوں کو ایسے مزارعین میں تقسیم کردیا جائے گا۔ جن کے پاس زمینیں نہیں ہیں۔ میرے خیال میں یہ سکیم تین سال کے اندر اندر کاملاً پایہ تکمیل کو پہونچ جائے گی۔ چھوٹے زمینداروں کا نمبر بڑے زمینداروں کو ختم کرنے کے بعد آئے گا۔ آپ نے بتایا کہ صوبے کے حصول اراضی کے قانون کے مطابق کسی مالک زمین کے پاس ایک سو بیگھے سے زیادہ زمین نہیں رہے گی۔ اور اس الٹ پلٹ کا اثر ۵۰ ہزار کے قریب زمینداروں پر پڑے گا۔

لاہور ——— ۱۸ اپریل

• آج ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب کی صدارت میں پنجاب کے بعد از جنگ تعمیری فنڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ کمیٹی نے فنڈ کی مجوزہ رقم میں سے تقریباً ایک کروڑ کی لاگت سے سوتی کپڑے کا ایک کارخانہ قائم کرنے سے متعلقہ سکیم کو رسمی طور پر منظور کرلیا۔ مجوزہ کارخانے کے لئے جگہ کا مسئلہ کا جائزہ لینے۔ انتظامیہ بورڈ کے متعلق قواعد مرتب کرنے اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے سلسلہ میں مختلف سب کمیٹیاں مقرر کی گئیں۔ اس کارخانے میں تقریباً چار ہزار کاریگر کام کریں گے

• میاں محمد ممتاز دولتانہ وزیر اعلیٰ پنجاب، انجمن حمایت اسلام کے ۵۸ ویں سالانہ اجلاس کی تقریب ۲۲ اپریل کو ½۸ بجے کی نشست صدارت کریں گے

• ہندوستان و پاکستان کی لوکل باڈیز کے سابق مسلم ملازموں کی لائف انشورنس پالیسیاں حکومت پنجاب نے وصول کرکے متعلقہ ضلعوں کے ڈپٹی کمشنروں کو بھیجدی ہیں۔ متعلقہ اصحاب رجوع کریں لیکن جنہیں وہ پالیسیاں وصول نہ ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ لوکل باڈی کا نام۔ کمیٹی کا نام۔ پالیسی نمبر بیمہ شدہ رقم اور دیگر تفاصیل لکھکر متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو ارسال کریں۔

• آج بیگم سردار عبد الرب نشتر کی صدارت میں کل پاکستان خواتین کی پنجاب ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس گورنمنٹ ہاؤس میں ہوا اس اجلاس میں ماہ اکتوبر میں ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس سے متعلقہ امور پر بحث ہوئی۔ اس کے علاوہ صوبہ میں تعلیم بالغان تعلیم اطفال اور بہبودی اطفال و زچگان کے سلسلے میں مفصل پروگرام دیا گیا۔

مہاجرین کی آباد کاری کیلئے رقوم کا تعین

کراچی۔ ۱۸ اپریل۔ آج یہاں وزیر اعظم پاکستان کی صدارت میں مہاجرین ٹیکس کی آمد کی بانٹ کے لئے صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس ہوئی جس میں فیصلہ ہوا۔ کہ لاہور۔ کراچی اور دیگر ہر بڑے شہر کے ساتھ ساتھ ایک ایک نئی بستی آباد کی جائے۔ مہاجرین کے لئے مقامات تعمیر کرنے کی ایک مالی کارپوریشن قائم کی جائے۔ اس سلسلے میں رقوم کا تعین کرنے کی غرض سے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ فیصلہ ہوا کہ مہاجرین کی آباد کاری کے لئے مشرقی بنگال کو ½۲۷ لاکھ روپے۔ کراچی کو ۱۹ لاکھ روپے اور حیدر آباد کے نزدیک صنعتی کالونی کی توسیع پر ½۵ لاکھ روپے خرچ ہوں گے اس کے علاوہ نادار طلبہ کو وظائف دینے کے لئے ۶ لاکھ روپے کی رقم مقرر کی گئی جس میں سے ۲ لاکھ پنجاب کو۔ ایک لاکھ کراچی کو ایک لاکھ کشمیر کو۔ ۵۰ ہزار سندھ کو اور ۲۵،۲۵ ہزار کی رقوم بلوچستان اور سرحد کے لئے مخصوص کی گئیں وظائف کا فیصلہ ہر صوبے میں ایک کمیٹی کیا کرے گی۔ جس کے ممبر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈائریکٹر تعلیمات اور کمشنر آباد کاری ہوا کرینگے

واشنگٹن ۱۸ اپریل امریکہ نے کمیونسٹوں کی بڑھتی ہوئی ملک گیری کی ہوس کے انسداد کیلئے بحر الکاہل کی قوموں سے معاہدہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ معاہدہ جاپان سے معاہدہ امن کے بعد کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی تصریحات

کراچی ۱۸ اپریل۔ آج یہاں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد ممتاز دولتانہ نے بتایا کہ ان کی وزارت پہلے ہی زرعی اصلاحات کے بارے میں مؤثر قدم اٹھانے کا فیصلہ کرچکی ہے اور آئندہ مہینے کے پہلے ہفتے میں جو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی میٹنگ ہوگی۔ اس میں تفصیلی پروگرام طے کیا جائے گا۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے جو بڑے بڑے ذمہ دار رکن ہیں۔ وہ ان زرعی اصلاحات کی مخالفت نہیں کریں گے۔ کیونکہ وہ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ اس کے حامی ہیں۔ میاں ممتاز دولتانہ کی مجوزہ زرعی اصلاحات کی بڑی بڑی شقیں کاشتکاروں کی مالی حالت کو بہتر بنانا۔ پیداوار کے حصے بڑھا کر مقرر کرنا۔ اور بٹائی نقدی میں دینا وغیرہ ہیں۔

میکارتھر کا شایان شان استقبال

سان فرانسسکو ۱۸ اپریل۔ آج جب جنرل میکارتھر ہونولولو سے ۱۴ سال کے بعد امریکی سرزمین پر سان فرانسسکو پہونچے تو ان کے مداحوں کے ایک جم غفیر نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اتنا عظیم الشان استقبال آج تک سان فرانسسکو کی تاریخ میں کبھی کسی شخصیت کا نہیں کیا گیا۔ جنرل میکارتھر کو ۱۷ توپوں کی سلامی دی گئی اور چھٹی فوج نے قومی ترانہ بجایا۔ آپ کل امریکہ کی مشترکہ کانگرس کو خطاب کریں گے۔ اور اپنے صدر ٹرومین سے اختلافات پر روشنی ڈالیں گے۔ آپ کی یہ تقریر اس تحقیقات کے سلسلے میں پہلی کڑی کا کام دیگی جو مشرق بعید میں امریکی خارجہ پالیسی کے سلسلے میں ہوگی۔

لاہور۔ ۱۸ اپریل معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے الیکشن کمشنر کو ابھی تک صرف دو عذر داریاں ملک فتح شیر خاں میانوالی (جناح عوامی مسلم لیگ) اور پیر محی الدین لال بادشاہ (اٹک) کے خلاف موصول ہوئی ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

اساتذہ کرام اپنی رخصتیں وقف کریں

آج مسلمان دینی تربیت کے لحاظ سے دورِ انحطاط میں سے گذر رہے ہیں اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ان کو اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ اگرچہ جماعت احمدیہ کے مبلغین اس مقدس فریضہ کو ادا کر رہے ہیں مگر ملک کی وسعت اور کثرت آبادی کے لحاظ سے یہ کام بہت ناکافی ہے۔ اس امر کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے کہ جماعت کے اصحاب تبلیغ اسلام کے لئے اپنی رخصتیں وقف کریں سکولوں میں فصلی چھٹیاں ہو رہی ہیں۔ جملہ احمدی اساتذہ کرام جو پرائمری یا مڈل سکولوں میں ملازم ہیں تبلیغ اسلام کے لئے اپنی رخصتیں وقف کریں۔ ایسے اصحاب اپنے عرصہ وقف سے نظارت دعوة و تبلیغ کو فوراً اطلاع دیں یا خود مرکز میں پہنچیں تاکہ ان کے لئے حلقہ تبلیغ مقرر کر کے ضروری ہدایات کے ساتھ روانہ کیا جائے۔ نیز عنقریب ان دنوں میں تدریس کا سلسلہ بھی جاری کیا جائے گا اس سے بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ناظر دعوة و تبلیغ

شیخ عبدالرشید صاحب کیلئے دعا کی تحریک

مکرمی شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کے علاوہ سالہا سال تک بٹالہ کی جماعت کے پریذیڈنٹ رہے ہیں اس وقت فالج کی مرض میں مبتلا ہو کر تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ شیخ صاحب موصوف ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب انچارج ایکسرے سیکشن میو ہسپتال لاہور کے والد محترم ہیں۔ دوست شیخ عبدالرشید صاحب کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھکر عنداللہ ماجور ہوں۔ صحابیوں کا وجود جماعت کے لئے بڑی برکت کا موجب ہے

یہ خاکسار بھی تین دن سے بائیں پاؤں میں نقرس کی شدید درد میں مبتلا ہے اور گذشتہ رات ایک منٹ کے لئے بھی نہیں سو سکا۔ اس کے ساتھ بخار بھی ہے دوست مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھ کر ممنون فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ صحت اور خدمت اور برکت کی زندگی عطا فرمائے اور انجام بخیر ہو۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد
۱۸/۴/۵۱

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ کلام

یہ نظم بھی سفرِ سندھ میں لکھی گئی۔

حریمِ قدس کے ساکن کو نام سے کیا کام
ہوا و حرص کے بندہ کو کام سے کیا کام

ہو لامکاں تو قصرِ رُخام[1] سے کیا کام
جو ہر جگہ ہو اُسے اک مقام سے کیا کام

رہینِ عشق کو کیفِ مُدام[2] سے کیا کام
پلائیے مجھے آنکھوں سے جام سے کیا کام

ہر ایک حال میں ہے لب پہ میرے نامِ خدا
خدا پرست ہوں میں رام رام سے کیا کام

سُبوئے دل کو ڈبوتا ہوں جوئے رحمت میں
مجھے ہے ساغر و مینا و جام سے کیا کام

ہے میرے دل میں محمدؐ تو اسکے دل میں مَیں
مجھے پیامبروں[3] کے پیام سے کیا کام

مجھے پلاتی ہو ساقی تو ابرِ رحمت بھیج
بغیر ابر کے صہبا و جام سے کیا کام

مرا حبیب تو بستا ہے میری آنکھوں میں
مجھے حسینوں کے در اور بام سے کیا کام

جو اس کی ذات میں کھو بیٹھے اپنی ہستی کو
اُسے ہو اپنوں پرایوں کے نام سے کیا کام

کبھی بھی عشق میں سودے ہوا نہیں کرتے
جو جاں ہی دینے پہ آئے تو دام سے کیا کام

سمندِ عزم پہ جو ہو گیا سوار تو پھر
اُسے رکاب سے مطلب لگام سے کیا کام

اسے تو موت کے سایہ میں مل چکی ہے حیات
شہیدِ عشق کو عیشِ دوام سے کیا کام

مجھے خدا نے سکھایا ہے علمِ ربانی
مجھے ہے فلسفہ منطق کلام سے کیا کام

جو ہولی کھیلتے رہتے ہیں خونِ مسلم سے
انہیں وفاؤ وفاق و نظام سے کیا کام

بغل میں بیٹھے ہوئے دشمنوں کی کیا حاجت
ہوں پختہ کار تو پھر عشقِ خام سے کیا کام

بچھے ہیں دام تو ان کے لئے جو اُڑتے ہیں
اسیرِ عشق ہوں میں مجھ کو دام سے کیا کام

[1] سنگ مرمر [2] عربی میں شراب [3] مُلّا مولوی

امراء و سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ سال کے اندر اندر اپنا بجٹ پورا کرنے کی طرف فوری توجہ فرمائیں

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ لیکن بعض جماعتوں کے ذمہ ابھی تک بجٹ کے مقابلہ میں کافی رقوم بقایا ہیں۔ چونکہ اب سال ختم ہونے میں صرف نصف ماہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے جملہ امراء و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس عرصہ کے اندر اندر اپنی پوری کوشش اور توجہ اس کام میں صرف کردیں۔ تاکہ سال ختم ہونے پر جماعت کے کسی دوست کے ذمہ کوئی چندہ بقایا نہ رہے۔ ابھی وقت ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے سال ختم ہونے سے پہلے پہلے جماعت کے ہر فرد سے بجٹ کے مطابق وصولی کا انتظام کرکے اپنے فرائض سے سبکدوش ہوں۔ اور اپنے خدا کے حضور سرخرو ہوں۔

(نظارت بیت المال)

لجنہ اماء اللہ کا امتحان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے امتحان کی تاریخ بجائے ۲۹ اپریل کے ۶ مئی مقرر کردی گئی ہے۔ اس لئے لجنات زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ امتحان قرآن مجید کے تیسرے پارے کا ترجمہ اور کتاب تجلیات الٰہیہ کا ہوگا۔ کتب لجنہ اماء اللہ سے مل سکیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں اس وقت کئی ایک مالی مشکلات میں مبتلا ہوں میرے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار اللہ بخش کولوتارڑ ضلع گوجرانوالہ (۲) خاکسار ایک عرصہ سے سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ نیز بیمار بھی ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں خاکسار شیخ محمد ابراہیم سنت نگر لاہور (۳) خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بیمار اور بے روزگار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے اور بابرکت روزگار میسر آئے۔ عبدالعزیز خان احمدی ریٹائرڈ ہیڈماسٹر کراچی (۴) برادرم شیخ جلال الدین احمد صاحب متعلم بی ۔ اے ایس ۔ سی ابن کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خورشید

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۹ اپریل ۱۹۵۱ء

جھوٹوں کی مالا

۲

مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ کی تمہیدی عبارت سے ہم دکھلا چکے ہیں کہ کس طرح آپ نے جھوٹ سے اپنے رسالہ کی بنیاد رکھی ہے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ تقسیم سے پہلے مولویوں نے احمدیت کی اشاعت کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ اور اس کے قلعہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ ہم نے "ماسٹر احراری" ماسٹر تاج الدین صاحب انصاری کی شہادت سے جو آپ نے ۱۹۴۲ء میں احراری اخبار الفضل میں شائع کی تھی ثابت کر دیا ہے کہ مولوی صاحب نے یہ صریح جھوٹ بولا ہے۔ اصل حقیقت اس کے الٹ ہے، جو مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ نے فرمایا ہے۔ اصل حقیقت بقول ماسٹر تاج الدین صاحب انصاری یہ تھی کہ "جاں نثار سپاہی تو احرار کی صورت میں زخمی ہو کر زمین پر گرے ہوئے تھے۔ اور احمدی کھڑے مسکرا رہے تھے"۔

پھر ہم نے بتایا ہے کہ مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ نے دوسرا جھوٹ یہ بولا ہے کہ نوجوان روٹی کی خاطر احمدی ہوتے ہیں۔ آپ اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ تقسیم کے پہلے تو احمدیت کا دروازہ علما نے بند کر دیا تھا۔ مگر جب پاکستان بنا تو انہوں نے یہ دروازہ توڑ دیا۔ اور حکومت کے بڑے بڑے عہدوں پر قابض ہو گئے۔ اس بات کا جھوٹا ہونا تو اس سے ظاہر ہے کہ آپ نے اپنے اس رسالہ میں ثابت کرنے کی یہ فرسودہ کوشش بھی فرمائی ہے۔ کہ احمدیت کو انگریزوں کی سربراہی حاصل تھی۔ یعنی جب انگریز کا عہد تھا اس وقت تو علمائے اسلام احمدیت کا دروازہ بند کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اور انگریزوں نے انہیں کچھ نہ کہا۔ لیکن جب انگریز چلا گیا۔ تو یہ علما خود بخود شل ہو گئے۔ اور احمدی دروازہ توڑ کر حکومت کے عہدوں پر قابض ہو گئے۔ انسان جھوٹ بولے تو کچھ تو سوچ لے کہ جچتا بھی ہے یا نہیں۔

الغرض جناب مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ نے اپنے رسالہ کی تمہیدی عبارت میں دو عظیم جھوٹ تصنیف کئے ہیں۔ جو آپ ہی ایک دوسرے کی تردید کرتے ہیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مولوی صاحب نے یہ جھوٹ ہی نہیں بولے۔ بلکہ اپنی بے سمجھی کا بھی ثبوت بہم پہنچا دیا ہے۔ اگر آپ میں سمجھ ہوتی۔ تو آپ یہ کہتے کہ احمدیت کو تقسیم سے پہلے تو بڑا فروغ رہا ہے۔ کیونکہ ہم لوگ انگریزوں سے ڈرتے تھے۔ اور احمدیوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ کیونکہ انگریز ہمیں اپنا مذہبی فریضہ "جہاد بالسیف" ادا نہیں کرنے دیتے تھے۔ بلکہ "قتل مرتد" تک بھی نہیں کر سکتے تھے۔ اور ہمارے تمام فتوے بیکار ہی جاتے تھے۔ انگریزوں نے تو بقول سر اقبال ہماری اتنی بھی نہ سنی۔ جتنی کہ رومیوں نے یہودی علما کی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق سنی تھی۔ پیلاطوس رومی حاکم نے یہودی علما کے واویلا پر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو کم سے کم صلیب پر کسنے کے لئے تو ان کے حوالے کر دیا تھا۔ مگر انگریزوں سے تو اتنا بھی نہ ہو سکا۔ اس لئے ان کے عہد میں احمدیت خوب پھولی پھلی۔ مگر تقسیم کے بعد جب انگریز چلا گیا۔ تو ہم نے احمدیت کا دروازہ بند کر دیا۔ یہ کہنا تھا

اگر آپ میں سمجھ ہوتی تو یہ بات تھی۔ جو مولوی احمد علی عفی عنہ کو کہنی چاہیئے تھی۔ مگر آپ نے الٹی بات کہہ دی۔ کہ انگریز کے عہد میں تو علمائے اسلام نے اس کا دروازہ بند کر دیا۔ مگر اسکے جانے کے بعد دروازہ چوپٹ کھل گیا۔ اور احمدی عہدوں پر قابض ہو گئے اور لگے نوجوانوں کو روٹیاں بانٹنے۔ کیونکہ سر اقبال نے تقسیم سے دس سال پہلے کہہ دیا تھا۔ کہ نوجوان روٹی کے لئے "مرزائی" ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب سوچئے تو سہی آخر آپ اللہ تعالےٰ کے سامنے کیا جواب دیں گے۔ وہاں تو ایسی ٹیڑھی منطق نہیں چل سکے گی اور نہ وہاں جھوٹے الزامات سے اشتعال میں آنے والے سادہ دل لوگ ہوں گے۔ کیونکہ سب کو نفسا نفسی پڑی ہوگی۔ قیامت قیامت ہی ہوگی۔ مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ!

اس تمہید کے بعد مولوی صاحب نے وہ اسباب گنوانے شروع کئے ہیں۔ جن کی وجہ سے مسلمانوں کو احمدیت سے نفرت ہے" پہلا سبب" کے زیر عنوان آپ نے تحفہ قیصریہ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایک حوالہ نقل فرمایا ہے جس میں حضور نے بتایا ہے کہ چونکہ "مسلمان برٹش انڈیا میں گورنمنٹ برطانیہ کے نیچے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور کیونکہ آزادی سے اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے پر قادر ہیں۔ اور تمام فرائض منصبی بے روک ٹوک بجا لاتے ہیں۔ پھر اس مبارک اور امن بخش گورنمنٹ کی نسبت کوئی خیال بھی جہاد کا دل میں لانا کس قدر ظلم اور بغاوت ہے"۔

اب ساری دنیا جانتی ہے کہ "تحفۂ قیصریہ" حضور نے ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کے وقت لکھا تھا۔ اور جن لوگوں نے اسکو پڑھا ہے وہ جانتے ہیں کہ مسیح موعود علیہ السلام نے اس میں موجودہ عیسائیت کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ اور ملکہ وکٹوریہ کو دعوت اسلام دی ہے۔

خیر اس بات کو جانے دیجئے مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ یہ حوالہ نقل کرکے لکھتے ہیں۔

مسلمانوں کی نظر میں انگریز
مسلمان گورنمنٹ برطانیہ کو اس کے موجودہ
خیالات وحالات کی بناء پر خدا تعالےٰ کا
دشمن اسلام کا دشمن مسلمان کا دشمن جانتے ہیں
اور مرزا غلام احمد صاحب مسلمانوں کو
اس کی وفادار فوج بنانا چاہتے ہیں۔ جس
کا ظاہر باطن گورنمنٹ برطانیہ کی خیرخواہی
کا بھرا ہوا ہو۔ (رسالہ مذکور)

اب مولوی احمد علی عفی عنہ کے فن فریب کاری کا کمال دیکھئے۔ کہ حوالہ تو دیتے ہیں "تحفۂ قیصریہ" کا جو آج سے ساٹھ ستر سال پہلے لکھی گئی تھی۔ مگر اس پر حکم لگاتے ہیں "گورنمنٹ برطانیہ کے موجودہ خیالات وحالات کی بناء پر" اس کی وجہ یہ ہے کہ مولوی صاحب کو معلوم ہے کہ حضرت سید احمد بریلوی سے لے کر مولوی ثناء اللہ تک تمام علمائے اسلام نے انگریزوں کی وفاداری کا فتوےٰ دے رکھا ہے۔ کیونکہ ان کے عہد میں مسلمانوں کو مذہبی آزادی تھی۔ اگر مولوی صاحب گورنمنٹ برطانیہ کے "موجودہ خیالات وحالات" نہ لکھتے۔ تو ان کو ڈر تھا کہ الفضل تمام علمائے اسلام کے برطانیہ سے وفاداری کے فتوے پیش کر دے گا۔ مگر لطف یہ ہے کہ مولوی صاحب نے یہ الفاظ لکھ کر ثابت کر دیا ہے۔ کہ ان کا اپنا فتوےٰ بھی یہ ہے کہ برطانیہ کے موجودہ خیالات وحالات کی وجہ سے مسلمانوں کو ان سے نفرت ہوئی ہے ورنہ پہلے چونکہ گورنمنٹ برطانیہ کے ایسے خیالات وحالات نہیں تھے۔ مسلمانوں کو ان سے نفرت نہیں تھی۔ چنانچہ مولوی ظفر علی خان صاحب اپنے اخبار کے سرورق کی پیشانی پر اپنا یہ شعر لکھا کرتے تھے ؎

تم خیرخواہ دولت برطانیہ رہو
سمجھیں جناب قیصر ہند اپنا جاں نثار

ہم مولوی احمد علی عفی عنہ کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی کسی انجمن کے اغراض ومقاصد جو انگریزوں کے عہد میں شائع ہوئے نکالیں۔ اور دیکھیں کیا اس میں یہ دفعہ موجود ہے یا نہیں کہ یہ انجمن سیاست میں حصہ نہ لے گی۔ بلکہ اکثر میں تو یہاں تک ہوگا کہ حکومت وقت کی وفادار رہے گی۔ اور بغاوت وغیرہ میں حصہ نہ لے گی۔ خود اپنی انجمن خدام الدین کے اغراض ومقاصد ہی دکھائیں جو انہوں نے انگریزوں کے عہد میں شائع کئے ہوں

پھر کیا یہ انتہائی درجہ کی فریب کاری نہیں ہے کہ تحفہ قیصریہ میں سے ایک عبارت نقل کرکے جو آج سے ساٹھ سال پہلے لکھی گئی تھی اس کو گورنمنٹ برطانیہ کے موجودہ خیالات و حالات کی روشنی میں جانچا جائے۔ حالانکہ اس عبارت میں وہ وجوہات بھی صاف صاف بیان کی گئی ہیں۔ جن کی بناء پر مسیح موعود علیہ السلام نے انگریزی حکومت سے وفاداری کی ہدایت کی تھی۔ اور وہ وجوہات وہی ہیں جن کی بناء پر حضرت سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ اور حضرت شاہ اسمٰعیل شہید دہلوی علیہ الرحمۃ نے انگریزوں کے خلاف جہاد نہیں کیا تھا۔ بلکہ ہزاروں میل کی کٹھن منزل طے کرکے حکومت سے جا کر جہاد کیا تھا۔ نہ صرف ان شہداء علیہم الرحمۃ نے بلکہ ان کے بعد تمام بڑے بڑے علمائے اسلام نے ان کی تائید کی ہے۔

ہم پوچھتے ہیں کہ مولوی احمد علی صاحب عفی عنہ ہی بتائیں کہ انہوں نے انگریزی حکومت کے خلاف خود کیوں جہاد نہ کیا۔ آپ کے بڑے بڑے دیوبندی علمائے اسلام نے کیوں نہ کیا۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے کیوں نہ کیا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی نے کیوں نہ کیا۔ سر اقبال نے کیوں نہ کیا۔ مولوی مودودی صاحب نے کیوں نہ کیا؟

مولوی صاحب انگریز یہاں سے چلا گیا ہے۔ اب اس سے وفاداری یا بغاوت کا سوال ہی نہیں رہا۔ جب وہ یہاں تھا تو آپ کے بڑے بڑے علمائے نے وہی فتوےٰ دیا۔ اور وہی عمل کیا جو مسیح موعود علیہ السلام نے دیا۔ اور کیا یہ دیانتداری ہے کہ ایک فعل کے لئے آپ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو ملزم گردانیں۔ اور اپنی گردن گریبان میں ڈال کر بھی نہ جھانکیں کہ "ہم نے کیا کیا؟" کیا یہ ایسے عالم کے لئے جو ان ۳۱ علمائے اسلام میں شمار کیا گیا ہو جنہوں نے "مملکت اسلامی کے بنیادی اصول وضع کئے ہیں باعث شرم نہیں ہے کہ وہ احمدیت کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے کے لئے ایسی الزام تراشی کرے۔ اور ایسی غیر منطق خلاف اسلام اور خلاف دیانت دلائل پیش کرے۔ جن کو ایک بچہ بھی غیر معقول سمجھے گا آخر آپ عالم کہلاتے ہیں۔ کیا علم کے یہ معنی ہیں کہ خوف خدا بالکل ہی دل سے نکل جائے سوال پھر وہی ہے۔ کہ آپ قیامت میں خدا تعالےٰ کے روبرو کیا جواب دیں گے؟ ہے کوئی جواب آپ کے پاس؟

———

تبلیغ اسلام اور ہمارا فرض

(از قاضی محمد بشیر صاحب کوروال)

(گذشتہ سے پیوستہ)

گذشتہ اقساط میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ تبلیغ ایک اہم فریضہ ہے۔ جس کے لئے ہمیں اللہ تعالےٰ نے بار بار اپنے کلام پاک میں حکم دیا ہے۔ اور جس طرح نماز ہمارے لئے لابدی اور ضروری چیز ہے۔ اسی طرح تبلیغ بھی ایک اہم فریضہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کا اسوۂ حسنہ ہمارے پیش نظر ہے۔ صحابہ ایمان لاتے تھے۔ اور فوراً تبلیغ کا کام شروع کر دیتے تھے۔ اور ان پر ایک وارفتگی کی کیفیت وارد ہو جاتی تھی۔ جس کا شدید سے شدید دشمن بھی معترف ہے۔ اور ان کی خالص نیت ان کے لئے کامیابی و کامرانی کے دروازے کھول دیتی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کا ایک ایک لمحہ بھی تبلیغ اسلام میں صرف ہوا۔ حتیٰ کہ حضور نے فرمایا۔ کہ ہمیں تو ان لمحات کے ضائع ہونے کا بھی افسوس ہوتا ہے۔ جو قضائے حاجت وغیرہ میں صرف ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ وقت بھی اسی کام میں صرف ہوتا۔ الغرض تبلیغ ایک ایسا ضروری فریضہ ہے۔ جو ہم میں سے ہر ایک کے لئے ادا کرنا ضروری ہے۔ جس طرح ایک شخص کے نماز ادا کرنے سے دوسرے کا فریضہ ادا نہیں ہو جاتا۔ اسی طرح تبلیغ ایک اہم فریضہ ہے۔ یہ وہ جہاد ہے۔ جس میں ہر مسلمان کی شمولیت ضروری ہے۔ یہ جہاد کبیر ہے جہاد بالسیف کتنا ضروری اور کتنا اہم ہوتا ہے۔ اور اس سے پیچھے رہنے والوں کے لئے جو سزائیں تجویز ہوئیں۔ وہ ہمارے سامنے ہیں لیکن جہاد کبیر تو جہاد بالسیف سے افضل ہے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ جہاد کبیر میں حصہ نہ لینے والا کوئی معمولی قسم کا مجرم ہو۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسکی طرف اتنی توجہ دلائی ہے۔ جتنی کہ اور کسی مسئلہ کی طرف نہیں۔ آپ ہر وقت اس جذبہ سے سرشار رہتے ہیں۔ اور اسی کو کامیابی کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اسی فریضۂ تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے۔ وجاھدھم بہ جھادًا کبیرًا۔ (فرقان ع ۵) کہ اے میرے رسول۔ تم قرآن مجید کے دلائل کو لے کر کفار اور مخالفین کے ساتھ جہاد کبیر کرو۔ یہ جہاد کبیر اشاعت اسلام ہی ہے۔ اور اس کے سوا اس کے اور کچھ معنی ہی نہیں۔ یہ آیت مکی ہے۔ اور جہاد بالسیف کی اجازت سے بہت قبل اتری تھی۔ اور جہاد کبیر جہاد بالسیف سے ہر حالت میں افضل و اعلیٰ ہے۔ اور اس لئے اسے جہاد کبیر کہا گیا ہے۔ کہ فان مجاھدۃ السفھاء بالحجج اکبر من مجاھدۃ الاعداء بالسیف۔" (روح البیان) کہ جاہل کفار کے ساتھ دلائل و براہین کے ساتھ مقابلہ کرنا تلوار کے ساتھ دشمنوں سے مقابلہ کرنے سے افضل ہے۔ ہماری جماعت کو جہاد کبیر کی تیز تلوار دی گئی ہے۔ لیکن اس کو استعمال کرنا ہمارا اپنا کام ہے۔ یہی ایک آسمانی حربہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو دیا گیا۔ اور اسی کے استعمال اور عدم استعمال پر اپنی فتح و شکست کا دار و مدار ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"آج ہم نے رویا میں دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کا دربار ہے۔ اور ایک مجمع ہے۔ اور اس میں تلواروں کا ذکر ہو رہا ہے۔ تو میں نے اللہ تعالےٰ کو مخاطب کر کے کہا۔

سب سے بہتر اور تیز تر وہ تلوار ہے
جو تیری تلوار میرے پاس ہے۔

اس کے بعد ہماری آنکھ کھل گئی۔ اور پھر ہم نہیں سوئے۔ کیونکہ لکھا ہے۔ کہ جب مبشر خواب دیکھو۔ تو اس کے بعد جہاں تک ہو سکے نہیں سونا چاہیئے۔ اور تلوار سے مراد یہی حربہ ہے۔ جو کہ ہم اس وقت اپنے مخالفوں پر چلا رہے ہیں۔ جو آسمانی حربہ ہے۔"

(الحکم جلد ۵ ۳۳ صث و تذکرہ ص۳۸۲)

پس ایک یہی تبلیغ اسلام وہ تیز تلوار ہے۔ جو آپ کے ہاتھوں میں دی گئی۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو نوازا کہ اس نے اپنی کامیاب اور ناصر و منصور تلوار کو آپ کے ہاتھوں میں دیا۔ خدا کے انتخاب کی تائید کرنا ہمارا فرض ہے۔ اور اسی تلوار کی لاج رکھنا ہمارا ذمہ۔ خلیفۂ وقت نے فرمایا:۔ ؎

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

دنیا میں مختلف انبیاء علیہم السلام مختلف ادوار میں نزول فرما ہوئے۔ ان میں ایسے بھی آئے۔ جنہیں خدا تعالےٰ نے شریعت سے نوازا۔ اور ایسے بھی جنہیں شریعت کے تابع کیا۔ ہر نبی اپنے زمانہ کے مطابق اور ان لوگوں کی عادات کے موافق کوئی نہ کوئی خصوصیت اپنے اندر لے کر آتا رہا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں بت پرستی اور بت گری کا زور تھا۔ صنعت آذری اپنے عروج پر تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بتوں کو گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے رہے۔ اور ہاں وہ وقت بھی آیا۔ جب کہ آپ نے ایک بہت بڑا جرأت مندانہ قدم اٹھایا۔ اور بتوں کو توڑ کر رکھ دیا۔ یوں تو ہر نبی بت پرستی کا دشمن تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت بھی بت پرستی اپنے عروج پر تھی۔ لیکن آپ نے بت پرستی کے خلاف اپنے خیالات کی زبردست اشاعت کی۔ لیکن ان کو اس طرح نہ توڑا۔ ہاں فتح مکہ کے وقت جب آپ فاتحانہ شان کے ساتھ سرزمین مکہ میں داخل ہوئے۔ تو آپ ہر بت پر چھڑی مارتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے تھے۔ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ لیکن حضرت ابراہیمؑ نے بتوں کی حکومت میں ان کو توڑا۔ اور اپنی قوم کو ان کی کم عقلی اور نادانی کی طرف توجہ دلا کر توحید کی تعلیم دی حضرت شعیب علیہ السلام اس زمانہ میں آئے۔ جبکہ لوگوں میں یہ امر عام پھیل چکا تھا۔ کہ وہ ماپ اور تول میں انتہائی بد دیانتی سے کام لیتے تھے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے خصوصیت سے اس امر کا رد فرمایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا زمانہ۔ فراعنہ مصر کا زمانہ تھا جو ساحری اور جادوگری کے لئے مشہور تھا۔ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام عصاء موسیٰؑ کے باطل شکن معجزہ کے ساتھ ظہور پذیر ہوئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت طب اپنے عروج اور بلندی پر تھی۔ اس لئے انہیں شفاء الامراض کی قوت خصوصیت سے دی گئی۔ تو یہ چیزیں ہمیں توجہ دلاتی ہیں۔ کہ انبیاء علیہم السلام اپنے زمانہ کے لحاظ سے کوئی خاص خصوصیت لے کر آتے رہے۔ اور اس خصوصیت کے ذریعہ اور اسکی سنّت پر عمل کرتے ہوئے وہ قوم بام عروج کی انتہا پر پہنچتی رہی۔ اس کے بتائے ہوئے طریق کو اپنانے سے زمین کی بادشاہتیں ان کی خادم بنیں۔ اور ان سے روگردانی کی بناء پر وہ اقوام ذلت و مسکنت اور فلاکت و ادبار سے دوچار ہوئیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت بموجب آیت واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ کا رنگ رکھتی ہے حضور علیہ السلام کی بعثت اولیٰ تکمیل ہدایت تھی۔ اور حضورؐ کی بعثتِ ثانیہ میں تکمیل اشاعتِ ہدایت مقدر تھی۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ کی آیہ کریمہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ سے بھی ظاہر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی تکمیل اشاعت ہدایت ہے۔ آپ شارع نبی نہیں۔ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ کے مظہر اتم ہیں۔ پس جس طرح پہلے انبیاءؑ اپنے زمانہ کے حالات کے مطابق خاص خصوصیات کے حامل بنے رہے۔ اسی طرح آج جب کہ دنیا میں رسل و رسائل کے ذرائع وسیع ہو چکے تھے۔ مطابع اور کتب کی کثرت ہو چکی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تکمیل اشاعت ہدایت کا نبی بنا کر بھیجا گیا۔ اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس امر کو تحفہ گولڑویہ میں مفصل بیان فرماتے ہیں:۔

(۱) "غرض اس میں کسی کو متقدمین اور متاخرین میں سے کلام نہیں۔ کہ اسلامی اقبال کے زمانہ کے دو حصے کئے گئے۔ (۱) ایک تکمیل ہدایت کا زمانہ جس کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔ یتلوا صحفًا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ (۲) دوسرے تکمیل اشاعت کا زمانہ۔ جس کی طرف آیت لیظھرہٗ علی الدین کلہٖ اشارہ فرما رہی ہے"۔

(تحفہ گولڑویہ ص۱۶۳)

(۲) "اس تقسیم کو خوب یاد رکھو۔ کہ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو منصب قائم کرتا ہے۔ ایک کامل کتاب کو پیش کرنے والا ...... (۲) تمام دنیا میں اسی کتاب کی اشاعت کرنے والا ...... اور علمائے اسلام اور تمام اکابر ملّت اسلام قبول کر چکے ہیں۔ کہ تکمیل اشاعت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہوگی"۔

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص۱۶۳)

پھر فرمایا:۔

(۳) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا۔ اس لئے قرآن شریف کی آیت واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد ثانی کا وعدہ دیا گیا۔ اس وعدہ کی ضرورت اسی وجہ سے پیدا ہوئی۔ کہ تا دوسرا فرض منصبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیئے تھا۔ اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا سو اس فرض کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آمد ثانی سے جو بروزی رنگ میں تھی۔ ایسے زمانہ میں پورا کیا۔ جبکہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پہنچانے کے لئے وسائل پیدا ہو گئے تھے"۔

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص۱۶۵)

درخواست دعا: میرے والد محترم شیخ محمد عبد الرشید صاحب بٹالوی چند دنوں سے شدید بیمار ہیں طبیعت کل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار (ڈاکٹر) محمد یعقوب)

(۴) "سو اس وقت حسب منطوق آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم اور نیز حسب منطوق آیت قُل یا ایھا النّاس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت کی ضرورت ہوئی۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶۴)

(۵) "ایسا ہی آیت وآخرین منھم لمّا یلحقوا بھم اس بات کو ظاہر کر رہی تھی کہ گو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ہدایت کا ذخیرہ کامل ہو گیا۔ مگر ابھی اشاعت ناقص ہے اور اس آیت میں جو منھم کا لفظ ہے وہ ظاہر کر رہا تھا کہ ایک شخص اس زمانہ میں جو تکمیل اشاعت کے لئے موزوں ہے مبعوث ہوگا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں ہوگا۔ اور اس کے دوست مخلص صحابہ کے رنگ میں ہوں گے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶۳)

(۶) "غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دو بعث مقدر تھے (۱) ایک بعث تکمیل ہدایت کے لئے (۲) دوسرا بعث تکمیل اشاعت کے لئے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶۲)

(۷) "اور ضرور تھا کہ جیسا کہ تکمیل ہدایت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ہوئی اسی طرح تکمیل اشاعت ہدایت بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہو۔ کیونکہ یہ دونوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منصبی کام تھے۔ لیکن سنت اللہ کے لحاظ سے اس قدر خلود آپ کے لئے ممکن نہ تھا..... اس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلعم کی اس خدمتِ منصبی کو ایک ایسے امتی کے ہاتھ سے پورا کیا کہ جو اپنی خو اور روحانیت کے رو سے گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود کا ایک ٹکڑا تھا۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶۱)

(۸) "جیسا کہ تکمیلِ ہدایت قرآنی چھٹے دن ہوئی تھی ایسا ہی تکمیل اشاعت ہدایت قرآنی کے لئے الف ششم مقرر کیا گیا۔ جو بموجب آیت نص قرآنی چھٹے دن کے حکم میں ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۶۱)

(یہ ایک لطیف مضمون ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف تحفہ گولڑویہ میں صفحہ ۱۶۰ سے لے کر صفحہ ۱۷۶ تک ممتد ہے۔ ہر دوست کو اس کا اصل کتاب سے مطالعہ کرنا چاہیئے تو اس طرح وہ کمی پوری ہو جائے گی جو ان ٹکڑوں کے ذریعہ مضمون کی سلاست روانی اور مفہوم میں واقع ہو جاتی ہے۔)

مندرجہ بالا حوالہ جات بتا رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے اور یہ خاص منصب ہے جو آپ کو دیا گیا تو اب ہم سب پر یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ ہمارا کام ہی اشاعتِ دین ہے۔ اگر ہم مالی قربانی کریں گے تو بھی اشاعتِ دین کے لئے۔ اگر ہم اپنی زبانوں سے قلموں یا اپنی جانوں سے جہاد کریں گے تو وہ بھی اشاعتِ دین کے لئے۔ گویا آج ہماری سب نیکیاں اشاعت دین کے فریضہ کو ادا کرنے کے لئے بطور سیڑھی اور واسطہ کے ہیں۔ اصل مقصد تو اشاعت دین ہے۔ اور اگر ہم اس غرض کو نہیں سمجھے تو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض کو نہیں سمجھا۔ اور جب تک ہم عملاً اس کام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہاتھ نہ بٹائیں ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے احمدیت کو قبول کر کے کوئی سعادت حاصل کی۔

اسلام کی تبلیغ ہی ہمارا زیور ہے اور وہی ہمارا اصل کام۔ اور اگر ہم اس کی طرف سے غافل ہیں تو ہمیں اپنی حالت کی اصلاح کرنی ہوگی۔ احمدیت ایک زندہ اور حقیقی اسلام پیش کرتی ہے۔ ہمیں اسلام کا مصفّیٰ اور نورانی چہرہ جسے آج خود مسلمان کہلانے والوں نے گرد و غبار سے آلودہ کر رکھا ہے دنیا کو دکھانا ہوگا۔

اے خادمانِ مسیح موعودؑ اٹھو! کہ زمانہ پیاسا ہے۔ اس کی پیاس بجھاؤ۔ دنیا زندگی اور موت کے دروازے پر کھڑی ہے ان کی رہنمائی کرو۔ شیطان اپنے پروں کو پھیلا کر دنیا پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ دجال اور یاجوج ماجوج اپنی شوکت سے دنیا کے امن کو تہ و بالا کر رہے ہیں۔ تمہارا فرض تمہیں بلا رہا ہے۔ زندگی کے آثار دکھاؤ اور دنیا کو حیاتِ ابدی بخشو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"رسول کریمؐ اور ان کے ساتھیوں کے ذریعہ اسلام نے وہ شوکت حاصل کی تھی کہ بڑی بڑی حکومتیں اور طاقتیں جو آج نظر آتی ہیں غلاموں کی طرح ہاتھ باندھے ان کے سامنے کھڑی رہتی تھیں۔ لیکن آج مسلمانوں کی اولاد یورپین لوگوں کی جوتیوں کی مار کھا کے پر بھی اف نہیں کر سکتی۔ اور کوئی احتجاج نہیں کر سکتی۔ اس حالت کو دیکھنے کے بعد اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نئی امیدیں اور نئی ترقی کی راہیں نہ دکھلا گئے ہوتے تب بھی میں سمجھتا ہوں ایک غیرت مند انسان جب تک ان حالات کو بدل نہ لیتا ایک منٹ کے لئے آرام نہ کر سکتا۔ مگر اب تو ہماری ذمہ واریاں بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔ ایک طرف ہمارے اسلاف کے کارناموں کے متعلق ہماری غیرت مطالبہ کرتی ہے اور دوسری طرف ہمارے خدا کی آواز ہم سے مطالبہ کرتی ہے۔ گویا دو رسیاں ہیں جو ہمیں آگے کی طرف کھینچ رہی ہیں۔ ہمارے اسلاف بھی پکارتے ہیں کہ کوئی ہماری ذلت اور بدنامی کے دھبے دھوئے اور ہمارا خدا بھی بلاتا ہے کہ آؤ۔ اور دین کی خدمت کر کے انعام پاؤ۔"

(فرمودہ المصلح الموعود الفضل ۱۴ جون ۴۵ء)

موجودہ ایام سے فائدہ اٹھائیے

(از مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب بی۔ اے)

احراریوں کی ہستی بظاہر ہمیں احمدیت کے لئے مضرت رساں معلوم ہوتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے بھی احمدیت کی تبلیغ و اشاعت کا کام لے رہا ہے۔

جہاں بھی یہ لوگ اکٹھ کرتے ہیں اپنا سارا زور اس بات پر لگا دیتے ہیں کہ احمدی بڑی ہی خطرناک جماعت ہے۔ یہ انگریزوں کے جاسوس ہیں۔ دشمن اسلام ہیں۔ ان کا قرآن الگ۔ کلمہ الگ، نماز الگ وغیرہ اور اپنے دعویٰ کے ثبوت میں جو دلیلیں پیش کرتے ہیں وہ ایسی بے دلیل اور نامعقول ہوتی ہیں کہ سننے والے سنجیدہ مزاج لوگوں کے دل میں خود بخود احمدیت کے متعلق جستجو پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ احراریوں نے احمدیت کی جتنی بھی تیز مخالفت کی اتنا ہی زیادہ لوگوں کا تلاش حق کی طرف دھیان ہوا۔ جس جس علاقہ میں انہوں نے احمدیت کے خلاف جلسے کئے۔ اس اس علاقہ سے چٹھیوں کا تانتا بندھ جاتا رہا ہے۔ کہ احمدیت کے متعلق لٹریچر بھیجو۔ جس طبقہ کو انہوں نے مخاطب کیا۔ اسی طبقہ کے لوگوں کو احمدیت میں دلچسپی پیدا ہو گئی۔

گذشتہ دنوں انہوں نے طلباء کو ہشیار کیا تھا۔ آجکل طلباء کثرت سے لٹریچر طلب کر رہے ہیں۔ اور بعض خود چل کر ربوہ پہنچ رہے ہیں مظفرگڑھ ملتان۔ بہاولپور وغیرہ میں انہوں نے جلسے کئے۔ وہاں سے لٹریچر کی مانگ آئی۔ بعض حق کے متلاشی ایسے دور دراز علاقوں سے خود ربوہ پہنچے اور ہمارا لٹریچر پڑھا ہمارا تمدن دیکھا۔ ہماری مسجدیں دیکھیں۔ ہماری نمازیں دیکھیں۔ نہ صرف یہ کہ ان کو کوئی غیر اسلامی بات نظر نہ آئی۔ بلکہ یہاں حقیقی اسلام ہی پایا۔ احمدیت قبول کی۔ اطمینانِ قلب حاصل کیا اور واپس چلے گئے۔

غرض جہاں لوگوں نے احمدیت کا نام نہیں سنا ہوتا۔ وہاں ان لوگوں کے ذریعہ احمدیت کا نام پہنچا۔ یہ ہمارے لئے تبلیغ کا میدان تیار کر دیتے ہیں۔ اس کو ہموار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔ باقی ہمارا کام رہ جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے کیا جاتا ہے اور کیا جا رہا ہے۔ احرار اپنی فطرت کے تقاضے کے ماتحت اپنا کام کر کے سعید روحوں کو تلاش حق کی جستجو کرنے کا راستہ بتا دیتے ہیں۔ پس احرار کا وجود جہاں بظاہر مضرت رساں اور مکروہ ہے وہاں ہمارے لئے فائدے بھی ہیں ما خلقتَ ھٰذا باطلا اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی۔

آجکل نظارت دعوۃ و تبلیغ کے صیغہ نشر و اشاعت سے لٹریچر کی اتنی مانگ ہو رہی ہے کہ صیغہ اپنی محدود آمد کی وجہ سے پبلک کے سارے مطالبے پورے نہیں کر رہا۔ گذشتہ چھ ماہ میں اٹھارہ لاکھ سے زائد صفحات کا تعلیمی۔ تربیتی اور تبلیغی لٹریچر تیار کیا گیا۔ مگر پھر بھی حال یہ ہے کہ ادھر لٹریچر تیار ہوا، ادھر ختم ہو گیا۔ پس احباب جماعت کو ان دنوں سے خاص فائدہ اٹھانا چاہئے۔ خود تبلیغ کریں۔ مقامی طور پر —— جیسا کہ کئی جماعتیں کر رہی ہیں۔ خود تبلیغی لٹریچر تیار کریں۔ اور ساتھ مرکزی صیغہ نشر و اشاعت کی بھی امداد کریں

. . . .

کہ ہمارے لئے یہی کام کا وقت ہے۔ اس وقت لوہا گرم ہے۔ اور گرم گرم پر ہی چوٹ لگانا مفید ہوتا ہے۔

بس ان الفاظ پر میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں میرا اپنا نفس سب سے پہلا مخاطب ہے۔ اگر ایک بھائی کے دل میں بھی ان مضامین سے تبلیغ کی تحریک کر سکوں گا تو میں خدا تعالیٰ کا شکر گذار ہوں گا۔ کہ اس نے میری اس حقیر سے حقیر تر کوشش کو نوازا۔ آؤ میرے بھائیو! آؤ کہ ہم وہ کام کریں جو رہتی دنیا تک بے مثال ہو۔ ایسا کام جس میں ہمارا کوئی نقصان نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

نہ سہی جو دیر وہ کام تو کر تو جس میں
غیر کا نفع ہو۔ تیرا کوئی نقصان نہ ہو
عشق کا دعویٰ ہے تو عشق کے آثار دکھا
دعویٰ باطل ہے وہ جس دعویٰ پہ برہان نہ ہو

اعلان نکاح

مکرم محمود احمد صاحب قریشی ولد حکیم محمد عبد اللہ صاحب قریشی مرحومؓ کا نکاح مسماۃ صدیقہ فرحت بنت قاضی محمد صدیق صاحب خوشنویس کے ساتھ مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۱۷؍۴؍۵۱ بعد نماز مغرب پڑھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ و احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے موجب ترقی ہو۔ آمین۔

عبد المجید اکبر رتن باغ لاہور

ایک احمدی دوست کے اعزاز میں الوداعی دعوت

جناب خان صاحب شیخ جلال الدین صاحب ایگزیکٹو آفیسر ایبٹ آباد اپنے عہدہ سے ۱۹ اپریل ۱۹۵۱ء سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۱ء بروز اتوار ساڑھے چار بجے شام جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کی طرف سے خانصاحب موصوف کے اعزاز میں مقامی جماعت کے سیکرٹری تبلیغ چوہدری شبیر احمد صاحب بی۔ اے کے مکان پر دعوت عصرانہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے۔ جو بذریعہ دعوتی رقعہ جات مدعو کئے گئے تھے۔

خورد و نوش کے بعد مختصر سا اجلاس زیر صدارت چوہدری خوشی محمد صاحب منعقد کیا گیا۔ مولوی عبدالحق صاحب نے تلاوت قرآن اور چوہدری شبیر احمد صاحب بی۔ اے نے اپنے تازہ کلام سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ مولوی عبدالحق صاحب نے مقامی جماعت کی طرف سے ایڈریس پڑھ کر سنایا۔ جس میں معزز مہمان کے اخلاق فاضلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے بیان کیا گیا۔ کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے خان صاحب کو اس زمانہ کے مامور کے شناخت کی توفیق بخشی۔ اور قبول حق کے بعد ہمیشہ اللہ تعالےٰ کا فضل آپ کے شامل حال رہا۔ ایڈریس مذکور میں جملہ احباب جماعت کی دلی ترجمانی کرتے ہوئے خان صاحب موصوف کے ایبٹ آباد سے رخصت ہونے پر سخت صدمہ کا اظہار کیا گیا۔ بعدہٗ خاکسار نے بحیثیت پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد جملہ حاضرین خصوصاً غیر احمدی حضرات کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ اور قرآن کریم کی ایک لطیف دعا جس میں دنیا اور آخرت دونوں میں حسنہ طلب کرنا اور عذاب جہنم سے بچنے کی دعا سکھلائی گئی ہے پیش کر کے عرض کیا۔ کہ احمدیت خدا تعالیٰ کے فضل سے حسنہ ہے۔ اور بسا اوقات اس کے اشد مخالفین بھی اس کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ معزز مہمان نے ایڈریس کے جواب میں احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنی زندگی کے بعض واقعات بیان فرما کر اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں کا ذکر فرمایا۔ جن کا مورد وہ ان کی اپنی ذات .... رہی ہے۔

صدارتی ریمارکس میں جناب چوہدری خوشی محمد صاحب نے بیان فرمایا کہ خان صاحب موصوف کی زندگی سے دو سبق ہمیں حاصل ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ ملازمت کی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے حقوق العباد کا پورا پورا خیال رکھنا۔ دوسرے اس مادہ پرستی کے ماحول میں حقوق اللہ بجالانا۔ یہی دو اصول ہیں۔ جن پر ہر مسلمان کو عمل پیرا ہو جانا چاہیئے۔ چوہدری صاحب موصوف کا طرز بیان بہت جوشیلا اور مخلصانہ تھا۔ بعدہٗ یہ اجلاس دعا پر برخواست ہوا۔ اور سب دوستوں نے خانصاحب موصوف سے مصافحہ کے بعد دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کیا۔

(عبدالسبوح مولوی فاضل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد)

موضع رتن میں لینٹرن لیکچر!

ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے ہمارے گاؤں میں ۹ بجے کی رات بتاریخ ۳۔ اپریل کو میجک لینٹرن سے لیکچر دیا۔ وقت مقررہ پر لوگ جوق در جوق آنے شروع ہوئے۔ اردگرد کے دیہات مثلاً چک ۸۸ و ۸۹ سے بھی کچھ احمدی دوست آئے۔ اور جناب اسلم صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں لیکچر کو شروع کیا۔ جوکہ دو گھنٹے جاری رہا۔ انداز بیان ایسا پُر اثر تھا۔ کہ مخالفین بھی اطمینان سے بیٹھے سنتے رہے۔

ماسٹر صاحب نے احمدی جماعت کی تبلیغی جدوجہد کے مختلف نظارے۔ ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ افریقہ کے احمدی گروپ دکھا کر ثابت کر دیا۔ کہ آج صرف جماعت احمدیہ ہی تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ ادا کر رہی ہے۔ اور یہ بات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی زبردست دلیل ہے۔ غرض لیکچر اول سے آخر تک برابر دلچسپی سے سنا گیا۔

(خاکسار رحمت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۹ رتن جھنگ برانچ ضلع لائلپور)

ولادت — مورخہ ۱۵ اکو برادرم مکرم برکات الرحمٰن نسیم کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ جل شانہٗ نومولود کو خادم دین اور ہم سب کے لئے باعث قرۃ العین بنا دے۔

نومولود حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب مہاجر کا آٹھواں پوتا ہے۔ احباب جماعت حضرت والد صاحب کی صحت و درازی عمر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(خادم عطاء الرحمٰن مولوی فاضل)

اعلان معافی

حکیم محمد رمضان صاحب ساکن میانی سرگودھا کو خلاف احکام سلسلہ نکاح پڑھانے کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اخراج از جماعت کی سزا دی گئی تھی۔ اب ان کی درخواست معافی پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ لہٰذا احباب مطلع رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

(۲) شیخ عبدالشکور صاحب سکنہ گجرات کو محاذ پر اپنا لڑکا نہ بھیجنے کی وجہ سے اخراج از جماعت وغیرہ کی سزا دی گئی تھی۔ اب ان کی درخواست معافی پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم معاف فرما دیا ہے

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پتہ مطلوب ہے

دوست محمد صاحب پٹواری ساکن ڈیرا سٹریٹ مکان ۳ گوالمنڈی لاہور جہاں بھی ہوں اپنے پتہ سے نظارت امور عامہ کو مطلع فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو نظارت امور عامہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان اخراج از جماعت و مقاطعہ

حافظ فیض اللہ صاحب جلد ساز حال ساکن سانگلہ ہل کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی ہے۔ لہٰذا احباب مطلع رہیں۔ (انچارج ناظر امور عامہ)

۲۔ مولوی عبدالوہاب صاحب اور ان کے والد صاحب چوہدری عصمت اللہ صاحب ساکن گوڑہ جٹاں ضلع گجرات کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی ہے۔ لہٰذا احباب مطلع رہیں۔

(انچارج ناظر امور عامہ)

ولادت

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۱ء کو برادرم حبیب اللہ خان ابن مکرم خان میر صاحب حال ربوہ کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا تولد ہوا۔ نومولود کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے "لطف اللہ" تجویز فرمایا۔ احباب جماعت سے درازی عمر و سعادت دارین کے لئے دعا کی التجا ہے۔

(رشید سجاد احمد حال مقیم جڑانوالہ)

صدقہ جاریہ

تحریک جدید کا مالی جہاد وہ صدقہ جاریہ ہے۔ جس میں حصہ لینے والے خدا کے فضل و کرم سے قیامت تک ثواب لیتے رہیں گے۔ کیونکہ اس جہاد میں حصہ لینے والوں کا پیسہ پیسہ بیرونی ممالک کی تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت پر خرچ ہو رہا ہے۔

اگر آپ دفتر اول کے سترھویں سال میں شمولیت کی سعادت کا فخر رکھتے ہیں۔ تو آپ اپنا محاسبہ کریں کہ کیا اس سال کا وعدہ سو فیصدی پورا کر لیا ہے اگر نہیں۔ تو ۳۱ مئی تک اسے پورا کریں تا آپ السابقون الاولون میں ہو جائیں اگر آپ کا کچھ گذشتہ سالوں کا بقایا ہے تو وہ آپ کو یاد ہوگا کہ آپ نے سترھویں سال کے وعدے کے وقت اقرار کیا تھا۔ کہ میں ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک بقایا ادا کروں گا۔ ورنہ مجھے اس مجاہدین اسلام کی فوج سے نکال دیا جائے۔ چونکہ ۳۰ اپریل قریب تر آگئی ہے۔ اس لئے آپ بقایا بے باق فرمائیں۔ اور پھر نئے سال کا وعدہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک پورا فرمائیں اگر آپ دفتر دوم کے سال ہفتم میں ہیں تو اپنے حساب کا جائزہ لیں۔ کہ کیا وعدہ ایفا ہو چکا۔ ورنہ ۳۱ مئی تک اسے سو فیصدی پورا کر کے السابقون الاولون میں آجائیں۔ کیونکہ یہ تاریخ سابقون الاولون کی آخری میعاد ہے۔

اگر آپ کے ذمہ گذشتہ کسی سال کا بقایا ہے تو آپ اقرار کے مطابق اسے ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک پورا کریں اور نئے سال کا ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک پورا کر کے ناصر بن جائیں

(وکیل المال تحریک جدید)

"تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو"

امریکی اخبار کا ہندوستان کو مشورہ

"کرسچین سائنس مانیٹر" (بوسٹن امریکہ) اپنی ۲۲ جنوری ۱۹۵۱ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے :-
"مسٹر نہرو نے مسئلہ کوریا کے سلسلہ میں مغربی اقوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ضد کے بجائے ملائمت سے کام لیں۔ اور انسانیت کی فلاح کو پیش نظر رکھیں۔ یہ مشورہ خود ہندوستان کے لئے زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اگر وہ کشمیر کے پراشوب علاقہ میں تعطل ختم کرنے کے لئے اس پر عمل کرے"
آگے چل کر اخبار مذکور نے لکھا ہے :-
تین سال سے زیادہ ہو گئے کہ کشمیر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک شدید اور زبردست تنازعہ کا باعث بنا ہوا ہے۔ دو سال ہونے کو آئے۔ ہندوستانی اور پاکستانی فوجوں نے اس ملک کو دو حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے اور وہ ابھی تک اس جگہ پر قائم ہیں۔ جہاں وہ اقوام متحدہ کے التوائے جنگ کے معاہدے سے قبل مقیم تھیں۔
کشمیر کی صورت حال نہ ہندوستان کے لئے اطمینان بخش ہے اور نہ پاکستان کے لئے۔ کشمیریوں کیلئے تو یہ اور بھی زیادہ غیر اطمینان بخش ہے اور اس سے ایشیا کے نقص امن میں مزید اضافہ کا ہر وقت امکان ہے بہت سے مشاہدین اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اس مسئلہ کے سلسلے میں مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کے مقابلہ میں زیادہ معقول پسندی کا ثبوت دیا ہے۔ ان دونوں حضرات میں سے ہر ایک کم و بیش اپنے ملک کے عوام کے برانگیختہ جذبات کا ترجمان ہے۔
لنڈن میں دولت مشترکہ کی کانفرنس ختم ہونے کے بعد لیاقت علی خاں نے بتا دیا کہ انہیں تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلہ میں تینوں تجویزیں منظور رہیں۔ ان تجویزوں میں یہ تجویز بھی شامل تھی کہ استصواب رائے عامہ کے دوران میں قیام امن کے لئے مشترکہ فوجیں رہیں۔ دوسری طرف مسٹر نہرو نے سب تجویزیں مسترد کر دیں
لہذا اب پھر رہی ناقابل عبور دشواری سامنے آجاتی ہے جو سر اوون ڈکسن اور ان سے پہلے اقوام متحدہ کے کمیشن کو درپیش ہوتی۔ یعنی کشمیر میں استصواب رائے عامہ کو ہندوستانی فوجوں اور افسروں کے اثر سے آزاد رکھنے کی کوششیں ناکام ہوئیں۔
کشمیر پر ہندوستان کے دعوی کا قانونی موقف یہ ہے کہ کشمیر کے موروثی ہندو حکمران نے ہندوستان سے الحاق کر لیا ہے۔ لہذا کشمیر ہندوستان کی میراث ہے اور اس وجہ سے ہندوستان پاکستان کو حملہ آور قرار دیتا ہے۔ بہر صورت اس علاقہ کے باشندگان کی بڑی اکثریت پاکستانیوں کے ہم مذہب ہونے کی بناء پر ان سے ہمدردی رکھتی ہے۔ نیز ان کی ہمدردی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کی تمامتر تجارت کا تعلق قدرتی طور پر پاکستان سے ہے۔
"مسٹر نہرو نے مسئلہ کوریا کے سلسلے میں مغربی اقوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ضد کے بجائے ملائمت سے کام لیں اور انسانیت کی فلاح کو پیش نظر رکھیں"
"یہ مشورہ خود ہندوستان کے لئے زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اگر وہ کشمیر کے پراشوب علاقہ میں تعطل ختم کرنے"

اعلان منجانب دار القضاء

مسماۃ آمنہ بی بی صاحبہ عرف چیمی سکنہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ فوت ہو چکی ہیں۔ ان کی کچھ رقم صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع ہے۔ ان کے لڑکے چوہدری محمد شریف صاحب درخواست کرتے ہیں۔ کہ والدہ مرحومہ کی یہ رقم مجھے دیدی جائے۔ اگر کوئی اور صاحب بھی مرحومہ کے وارث ہوں یا کسی صاحب کو مرحومہ سے قرض لینا ہو۔ تو ایک ماہ تک دفتر احمدیہ دار القضاء ربوہ کو اطلاع دیں۔
(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان منجانب دار القضاء

محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بنت رشید احمد صاحب ولد ڈاکٹر لعل دین صاحب مرحوم ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے۔ کہ مولوی عطاء الرحمن صاحب مولوی فاضل چغتائی ولد مولوی فضل الہی صاحب مقیم لاہور سے مبلغ -/۸۰ روپے دلائے جائیں۔ چونکہ معمولی طریق سے ان کو اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مولوی عطاء الرحمن صاحب موصوف اس کے تصفیہ کے لئے بتاریخ ۲۸ مئی ۱۹۵۱ء بوقت تین بجے بعد دوپہر تشریف لائیں۔ ورنہ زیر ہدایت ۶۲ کارروائی بہر حال کی جا سکے گی
(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے بھائی محمد نواز خان راولپنڈی بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ دوست دعائے صحت فرمائیں
(خاکسار ممتاز رشید سنت نگر)
(۲) خاکسار قریبا دو ماہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد الدین اوکاڑہ)

ضرورت ہے

سندھ اسٹیٹس کے لئے چند تجربہ کار اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے۔ حسابات کے کام کا تجربہ ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی درخواستیں مقامی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں
"وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ"

ہماری مشتہرین کو آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خاکسار کے گورنمنٹ پاکستان کو سپلائی کرنے کیلئے وسیع پیمانہ پر لکڑی کی چرائی کا کام شروع کیا ہوا ہے لہذا ضرورتمند اصحاب ہر قسم کی چرائی شدہ عمارتی لکڑی حسب منشاء دوران کام میں ارزاں نرخ پر حاصل کر سکتے ہیں۔
چوہدری غلام حسین احمدی ٹمبر مرچنٹ اینڈ
المشتہر:- گورنمنٹ کنٹریکٹر ریلوے روڈ جہلم

تمام جہان کے لئے آسمانی پیغام !

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

الفضل کے خریداران

کی خدمت میں بار بار عرض کر چکے ہیں کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں فائدہ ہے۔
(۱) وی۔پی کا خرچ بچ جاتا ہے
(۲) ڈاکخانہ میں فارم ضائع ہو جانے سے چار آنہ فیس ادا کر کے رقم کے لئے بعض دفعہ برسوں کوشش کرنی پڑتی ہے۔
(۳) الفضل اس عرصہ میں کئی بار خریدار کو نہیں ملتا روک لیا جاتا ہے
(۴) جن احباب نے اس وقت تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی ان کو پھر تاکید کی جاتی ہے کہ رقم ختم ہونے سے کم از کم دس دن قبل رقم دفتر الفضل میں بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ ورنہ تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔
(مینیجر)

وزیر اعلیٰ پنجاب ۲ مئی کو راولپنڈی جائینگے

راولپنڈی ۱۸ اپریل پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ اس پروگرام کے مطابق جو آج یہاں موصول ہوا ہے ۲ مئی کو یک روزہ دورہ کے لئے یہاں آرہے ہیں۔

وہ یہاں صبح کے وقت موٹر کار سے پہنچیں گے اور سہ پہر کو مسلم لیگ کے کارکنوں سے خطاب کرینگے شام کو وہ جلسہ عام میں بھی تقریر کریں گے۔

دوسرے دن صبح کو وزیر اعلیٰ جہلم روانہ ہو جائیں گے۔ آپ راہ میں ماںکوالہ میں قیام کر کے سرکردہ کارکنوں سے ملاقات کریں گے۔ (اسٹار)

ٹرانسپورٹ یونین کا وفد لیاقت سے ملاقات کریگا

راولپنڈی ۱۰ اپریل۔ "فرنٹیر موٹر ٹرانسپورٹرز یونین" کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کے صوبۂ سرحد میں ورود کے موقعہ پر ان کی یونین کا ایک وفد وزیر اعظم سے ملاقات کریگا اور روڈ ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے کے متعلق حکومت پاکستان کے منصوبوں کے بارہ میں یونین کی رائے پیش کریگا۔ یہ فیصلہ موٹر ٹرانسپورٹرز یونین کے اس اجلاس میں کیا گیا ہے جو کل پشاور میں منعقد ہوا تھا۔

اس اجلاس میں مردان نوشہرہ نیز ہزارہ اور پشاور کے ملازمین نے شرکت کی۔ (اسٹار)

ایران میں تیل کو قومی ملک بنانے کا مسئلہ

لندن ۱۸ اپریل۔ کل لندن میں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ایرانی سفیر لندن مسٹر علی سہیلی کے اس بیان کے ایک حصہ کو جس میں کہا گیا ہے کہ ایرانی مجلس نے ۱۵ مارچ کو "بہ اتفاق آراء تیل کی صنعت کو قومی ملک بنانے کا قانون منظور کر لیا ہے" غیر صحیح قرار دیا گیا ہے۔ یہ بیان تیل سے متعلق بحران کے بارہ میں جاری کیا گیا تھا۔

ترجمان نے کہا ہے کہ مجلس نے صرف قومی ملک بنانے کے اصول کو تسلیم کیا ہے (اسٹار)

امریکہ میں ایٹمی اسلحوں کی ذخیرہ اندوزی

لندن ۱۸ اپریل۔ امریکہ بہت تیز رفتاری سے ایٹمی اسلحوں کا ذخیرہ تیار کر رہا ہے اور انہیں جنگ کی صورت میں "استعمال" کے لئے بالکل تیار کر لیا گیا ہے۔

اب واشنگٹن سے اطلاع آئی ہے کہ ایٹمی طاقت کے کمیشن کے ارکان نے ایوان نمائندگان کی رقوم معین کرنے والی سب کمیٹی کو یہ اطمینان دلایا ہے۔ دو نئی ایٹمی بھٹیاں چلانے کے لئے کمیشن نے کانگرس سے مزید رقم طلب کی ہے

(اسٹار)

دیہات میں کو اپریٹو سٹور قائم کئے جائینگے

لاہور ۱۷ اپریل۔ چیزوں کے بڑھتے ہوئے نرخوں اور چور بازاری کا مقابلہ کرنے میں دیہاتی آبادی کی امداد کے لئے حکومت کی طرف سے تمام صوبہ میں کو اپریٹو سٹور قائم کئے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے کو اپریٹو سٹور نے گذشتہ تین مہینوں میں تقریباً ۸ لاکھ روپے کا کاروبار کیا ہے اور جاپان سے تقریباً ۸ لاکھ روپے کی مالیت کا عام سامان جلد ہی لاہور پہنچنے والا ہے

لفٹننٹ کرنل وصال محمد بریگیڈیر بنا دیے گئے

راولپنڈی ۱۷ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لیفٹیننٹ کرنل وصال محمد کو ترقی دے کر بریگیڈیر کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ انہیں گذشتہ جنگ عظیم میں ملٹری کراس ملا تھا۔

روس ایٹمی سرنگ بنانا چاہتا ہے

لندن ۱۸ اپریل۔ روس سمندر میں اپنی کمزوری کو پورا کرنے کے لئے سرنگوں کی جنگ پر توجہ دے رہا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ وہ ایٹمی سرنگ تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ روس کا سرنگ استعمال کرنے کا طریقہ گذشتہ جنگ کے زمانہ کی جرمن سرنگوں پر مبنی ہے اور معلوم ہوا ہے کہ جرمن سائنسدانوں کی مدد سے سودیٹ کارکردوں نے اس سرنگ کی مزید اصلاح کی ہے جیسے جنگ کے زمانہ میں جرمن ہوائی جہازوں اور آبدوز کشتیوں سے سمندر میں بچھایا کرتے تھے۔ یہاں کے بحری ماہرین کا خیال ہے کہ اگر جنگ چھڑ گئی تو روس سے سب سے بڑا خطرہ سرنگوں ہی کی شکل میں ہوگا۔ سمندر میں دوسرا بڑا خطرہ روس کے آبدوز کشتیوں کے بڑے بیڑے سے ہوگا۔ (اسٹار)

معذرت

الفضل ۱۸ اپریل کے صفحہ دو پر وفات کے عنوان سے جو تار شائع ہوئی ہے۔ اس میں ایک افسوسناک غلطی ہو گئی ہے۔ حضرت عبدالقادر صاحب ابن حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کی اہلیہ صاحبہ کی وفات ہوئی ہے مگر مترجم کی غلطی کی وجہ سے اہلیہ صاحبہ عبدالخالق صاحب چھپ کر شائع ہو گیا ہے۔ ادارہ اس غلطی کیلئے معذرت خواہ ہے

بہار میں لاکھوں افراد قحط کی لپیٹ میں

پٹنہ ۱۷ اپریل۔ وزیر محکمہ خوراک حکومت بہار مسٹر انوگرہ نرائن سنہا نے آج کہا کہ صوبہ بہار میں اس وقت غذائی حالت نازک ہے جو اس سے قبل کبھی نہ ہوئی تھی۔ اور دیا نظر آتا ہے کہ فی الفور اس مصیبت کے دور ہونے کا کم امکان ہے۔ مسٹر سنہا کل دہلی سے پٹنہ واپس آگئے۔ وہ دہلی اس لئے گئے تھے کہ مرکز کے ایم منشی وزیر خوراک حکومت ہندیا کو بہار کی غذائی صورت حال سے مطلع کریں

مسٹر سنہا نے کہا کہ نہ صرف شمالی بہار بلکہ جنوبی بہار بھی اس نازک غذائی صورت حال سے متاثر ہو رہے ہیں۔ دونوں علاقوں کی حالت یکساں ہے۔ صرف شدت اثر کا فرق ہے۔

. . . . خوراک کی کمی کا سرسری اندازہ کرتے ہوئے مسٹر سنہا نے کہا کہ تقریباً ۱۸ لاکھ اگھنی دھان (نومبر اور دسمبر میں فصل کاٹی جاتی ہے) اور دو لاکھ ٹن مکئی کی کمی اور پانچ لاکھ ٹن فصل ربیع کے گیہوں میں کمی ہوگی۔ کثرت بارش سیلاب اور کم بارش کی مسلسل کمی سے یہ صورت حال رونما ہوئی ہے۔

مسٹر کرشن بلبھ سہائے وزیر مالگذاری حکومت بہار نے کہا . . . . . غذائی صورت حال روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے اور ماہ مئی و جون میں فاقہ کشی سے اموات کو روکنا مشکل ہوگا۔ بشرطیکہ اس عرصہ میں غلہ تیزی سے اس علاقہ میں نہ پہنچایا گیا

مسٹر سہائے حال ہی میں اس ڈویژن کا دورہ کر کے آئے ہیں۔

جامعہ ازہر کی طرف سے پاکستان کو امداد کی پیشکش

قاہرہ ۱۷ اپریل۔ پاکستانی اخبار نویسوں کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے قاہرہ کی جامعہ ازہر کے نائب شیخ عبدالرحمن حسن نے اعلان کیا ہے کہ یونیورسٹی بخوشی پاکستان کو ہر ممکن امداد مہیا کرے گی۔

شیخ عبدالرحمن نے فرمایا کہ جامعہ ازہر کا نصب العین تمام عالم اسلام کی خدمت ہے۔

پیر علی محمد راشدی نے پاکستانی اخبار نویسوں کی طرف سے کہا کہ جامعہ ازہر پر تمام مسلمان فخر کرتے ہیں اور وہ تمام مسلمانوں کی صحیح روحانی رہنمائی کر سکتی ہے۔

کوریا میں جنگ جلد ختم ہو جائیگی

شکاگو ۱۷ اپریل۔ جنرل عمر بریڈلے چیرمین اقوام متحدہ کے چیف آف سٹاف نے آج فرمایا کہ اس امر کی پوری توقع ہے کہ جنگ کوریا ایک آبرومندانہ سمجھوتہ پر ختم ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا کے بحران کو دور کرنے کے لئے جنگ کا انتظام غیر قومی امر ہے۔ جس کی اس زمانہ میں کوئی حیثیت نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ کوریا میں جارحانہ حملہ نے کمیونسٹوں کے ان منصوبوں کو خاک میں ملا دیا جو انہوں نے ایشیا کے متعلق بنا رکھے تھے۔ کم از کم در کی بروا حمت سے ہند چینی تھائی لینڈ اور فارموسا بچ سکے اور کمیونسٹ زیادہ پیش قدمی کا خیال دماغ میں نہیں لا سکتے۔

جہاں تک میں سمجھ سکتا ہوں کمیونسٹوں کی اب یہ خواہش ہے کہ وہ ہمیں کوریا سے نکال دیں اور اگر ممکن ہو تو ہمیں مکمل طور پر تباہ کر دیں جو بالکل ناممکن ثابت ہو گیا ہے۔

ایک برطانوی آبدوز گم ہو گئی

لاہور ۱۸ اپریل۔ برطانوی آبدوز "افرائے" کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ رود بار انگلستان میں گم ہو گئی ہے

اس آبدوز نے کل دو بج کر ۱۵ منٹ پر آئل آف وائٹ کے قریب غوطہ لگایا تھا۔ لیکن اس کے بعد نمودار نہیں ہوئی۔ محکمہ بحریہ انگلستان نے اعلان کیا ہے کہ ریڈیو کے ذریعہ اس آبدوز کے ساتھ نامہ و پیام کرنے کی جو کوشش کی گئی وہ ناکام رہی۔

یہ آبدوز ایک اعلیٰ درجہ کی آبدوز ہے جو بحر اوقیانوس کے نئے سمندر میں آزمائی گئی تھی۔ اس آبدوز میں اس قسم کی مشینری ہے جس سے وہ کافی عرصہ تک سمندر کی تہ میں رہ سکتی ہے

امارت بحریہ نے اس امر کا بھی اعلان کیا ہے کہ آبدوز کی تلاش کے لئے پانچ تباہ کن جنگی جہاز بھیج دیئے گئے ہیں۔

کراچی ۱۷ اپریل۔ وزارت زراعت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۰-۵۱ میں فصل چاول کے آخری اندازے کے مطابق چاول کے زیر کاشت رقبہ میں ۲۰۵ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ لیکن زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کے باوجود پیداوار میں ایک فیصدی کمی ہونے کا اندازہ ہے